# پروگرام نمبر 44

good
B. L. June 11, 1985

1

سامعین! پچھلے پروگرام میں ہم نے بنی اسرائیل پر ہونے والے تین حملوں کا ذکر کیا۔ ہم نے آپکو ان حملوں کے سبب سے بھی آگاہ کیا کہ یہ حملے بنی اسرائیل کی قومی برگشتگی کا فطری نتیجہ اور قدرتی سزا تھے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے الٰہی احکامات کی نافرمانی کی تھی۔ اور اس طرح انہوں نے خود اپنے آپکو زوال میں گرنے کا ذمہ دار ٹھہرا لیا۔ لیکن آپ نے جیسے ہمارے پچھلے پروگراموں میں سنا کہ خدائے قادرِ مطلق نے بنی اسرائیل کو کبھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑا۔ بلکہ اُن کو زوال سے نکالنے کیلئے کوئی نہ کوئی رہائی دہندہ مقرر کرتا رہا تاکہ اُس کے بندے زوال سے نکل کر عروج میں داخل ہوجائیں۔

بنی اسرائیل پر پہلے تین حملے مشرق کی طرف سے مسوپتامیہ
جنوب مشرق کی طرف سے موابیوں اور شمال کی طرف سے کنعانیوں نے کیئے۔

چوتھا حملہ مشرق کی طرف سے مدیانیوں نے کیا۔ مدیانی عرب تھے جو ابرہام کی بیوی قطورہ سے اُسکی نسل تھے۔ وہ اسرائیل کی سرزمین پر مقیم نہ ہوئے بلکہ فصل کاٹنے کے موسم میں آندھی کی طرح آتے تھے اور لوٹ کے مال سے لدے ہوئے بھاگ جاتے تھے۔ اُن کی چڑھائیاں اس حد تک خوفناک ہوتی تھیں کہ اسرائیل سپارے کے واسطے پہاڑی علاقے، فصیلدار شہر اور غاروں میں جا چھپتے تھے۔ منسی کے قبیلے میں سے خدا نے جدعون کو بطور رہائی دینے والا سربلند کیا۔ بائبل مقدس میں قضاۃ 6 باب 14 سے 16 آیت تک لکھا ہے۔ "تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی اور کہا کہ تو اپنے اسی زور میں جا اور بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے چھڑا۔ کیا میں نے تجھے نہیں بھیجا؟ اُس نے اُس سے کہا اے مالک! میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟ میرا گھرانا منسی میں سب سے غریب ہے اور میں اپنے باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہوں۔ خداوند نے اُس سے کہا میں ضرور تیرے ساتھ ہونگا اور تو مدیانیوں کو ایسا مار لیگا جیسے ایک آدمی کو۔"

اپنے والد کے گھر اور گاؤں سے بعل کی پرستش کو برباد کرنے سے جدعون نے اپنی رہائش کے مقام پر رہائی کا کام شروع کیا۔ بعد ازاں اُس نے 32 ہزار آدمی بطور فوج جمع کیئے۔ پھر بزدلوں کو اپنے گھر جانے کی اجازت دینے سے باقی دس ہزار رہ گئے اس کے بعد اُن کو جنہوں نے خبرداری سے ہاتھوں میں پانی اُٹھا کر چپڑ چپڑ پیا اُنہیں منتخب کر کے 300 رہنے دیا۔ بائبل مقدس میں قضاۃ 7 باب اُسکی 4 سے 6 آیت میں لکھا ہے۔ "تب خداوند نے جدعون سے کہا کہ لوگ اب بھی زیادہ ہیں سو تو اُن کو

چشمہ کے پاس نیچے لے آ اور وہاں میں تیری خاطر اُن کو آزماؤں گا اور ایسا ہوگا کہ جسکی بابت میں تجھ سے کہوں کہ یہ تیرے ساتھ جائے وہی تیرے ساتھ جائے اور جس کے حق میں میں کہوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جائے وہ نہ جائے۔ سو وہ اُن لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیا اور خداوند نے جدعون سے کہا جو جو اپنی زبان سے پانی چپڑ چپڑ کر کے کتے کی طرح پیئے اُسکو الگ رکھ اور ویسے ہی ہر ایسے شخص کو جو گھٹنے ٹیک کر پیئے۔ سو جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ سے لگا کر چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں 300 مرد تھے اور باقی سب لوگوں نے گھٹنے ٹیک کر پانی پیا۔

جدعون نے اِس چھوٹے دستے سے رات کے وقت مدیانیوں پر چڑھائی کی اور بڑی قتل و غارت سے اُن کو مار بھگایا اور مشرقی گھر تک اُن کا پیچھا کیا۔ برق اور جدعون کی دونوں فتوحات شمالی قبائل کی کوشش سے ہوئیں۔ وسطی قبیلہ افرائیم بہت شرمندہ ہوا کہ ان جلالی فتوحات میں اُن کا کوئی حصہ نہ تھا۔ اور جدعون نے اُن کی حسد کو بڑی مشکل سے چاپلوسی کے ساتھ ختم کیا۔

جدعون اُس گھڑی کا عظیم ترین قبائلی انسان ثابت ہوا۔ اُسکو بادشاہی کا موقع دیا گیا لیکن اُس نے انکار کر دیا۔ جدعون کے جاہ طلب نالائق بیٹے ابی ملک نے سوائے ایک کے اپنے تمام بھائیوں کو قتل کر دیا اور معمولی عرصے کی مقامی بادشاہت کو سِکم کے مقام پر حاصل کیا وہ تاج اور اپنی جان دونوں ہی ایک بغاوت کو ختم کرنے کی کوشش میں گنوا بیٹھا۔

خدا کے احکامات سے نافرمانی کی یہ قدرتی سزا جو چھ حملوں کی صورت میں بنی اسرائیل کو مل رہی تھی ابھی ختم نہ ہوئی کیونکہ مشرق کی طرف سے عمونیوں نے حملہ کر دیا۔ عمونی بھی موآبیوں کی اور ابرہام کے بھتیجے لوط کی نسل میں سے تھے۔ دریائے یردن کے مشرقی علاقے کو فتح کرتے وقت یہ لوگ مشرقی صحرا میں دھکیل دیئے گئے۔ لیکن وہ جلد ہی دوبارہ اسرائیل کے مشرقی قبیلوں کو تنگ کرنے لگے لیکن اِس مرتبہ خدا کا خادم افتاح رہائی کا وسیلہ بن گیا۔ وہ نیچ ذات کی پیدائش، اپنی وراثت سے خارج اور قانونی حمایت سے محروم تھا۔ لیکن اُسے واپس بلا لیا گیا اور دوبارہ اپنے عہدے پر فائز کیا گیا اور اُن فوجیوں کا سربراہ مقرر ہوا جو عمونی لوگوں کو نکالنے کیلئے جمع ہوئے تھے۔ جنگ پر جانے سے پہلے اُس نے قسم کھائی کہ اگر وہ لڑائی

جیت کر لوٹا تو جو کوئی بھی واپسی پر اُسے سب سے پہلے ملے گا وہ اُسکی خُدا کے نام پر قُربانی دے گا ۔ اُس نے جنگ جیت لی اور جب واپس لوٹا تو اُسکی اکلوتی بیٹی اُسے سب سے پہلے ملی اور اُس نے اپنی قسم پوری کی ۔

سامعین! غور طلب بات یہ ہے کہ اگر افتاح قسم نہ کھاتا اور صرف اتنا ہی کہہ دیتا کہ اگر میں لڑائی جیت گیا تو خداوند کے حضور ہدیۂ تشکر ادا کروں گا ۔ لیکن اُس نے بے مقصد قسم کھا کر ایک ایسا کام کیا جو خُدا کو ہرگز پسند نہیں کیونکہ ہم اتنے محدود ہیں کہ ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے کہ قسم کھانے کے نتائج کیا نکل سکتے ہیں ۔ عین ممکن ہے کہ قسم کھانے کے سبب سے ہم خدا کو ناراض کر بیٹھیں ۔

قسم ہی کے بارے میں المسیح نے فرمایا ہے " میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا ۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خُدا کا تخت ہے ۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے ۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے ۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا ۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے ۔"

سامعین! جس طرح سے خُدا نے اسرائیل کو تکلیفوں، مصیبتوں دُکھوں اور سب خطروں سے بچاتا رہا ۔ وہ حق بجانب تھے کہ کہہ اُٹھتے ۔

کہ اے خُدا ! ہر وقت ہمیشہ تو ہی ہے نیک زمانوں کی ۔
تو ہے اور تو رہے گا سدا اُمید انسانوں کی ۔
تو ہماری پناہ ہے ۔ تو ہمارا گھر ہے ۔
سچ تو یہ ہے کہ ہم تیرے نیکیوں تلے ہوتے جب ۔ تب ہوتے سب
خطروں سے دور ۔ یا تو تیرا جہاں ہے چلے ہم کو یہ ہے منظور ۔

گیت # ہر وقت ہمیشہ تو ہی ۔ S.NO 194 DUR 0.12, 2.44

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں مدیانیوں اور عمونیوں کے اُن حملوں کے بارے میں سُنا جو بنی اسرائیل کی قومی برگشتگی کا فطری نتیجہ اور قدرتی سزا تھے۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں جنوب مغرب کی طرف سے بنی اسرائیل کے سب سے زیادہ خطرناک دشمن فلستیوں کے حملے کا ذکر کریں گے۔ اور یہ بھی کس طرح دان کے قبیلے کا سمسون اُن کے خلاف آہنی دیوار بن گیا اور کس طرح وہ خود گمراہ ہوکر زوال کی لپیٹ میں آ گیا۔ لیکن خُدا سے فریاد کرنے کے باعث اُسکو پھر عروج حاصل ہوا اور وہ فلستیوں کیلئے تباہی اور ہلاکت کا سبب بن گیا۔
ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 44 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجیے۔

خُدا حافظ